مولانا شيخ محمد عادل رباني

اللہ ﷻ جس چیز کو عزت دے اس کی عزت کرو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ

"اور جو شخص اللہ کی نشانیوں کا احترام کرے، بے شک یہ دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔" (قرآن ۲۲:۳۲)۔ جو شخص ان چیزوں کی تعظیم کرتا ہے جنہیں اللہ ﷻ نے عظیم اور بلند کیا، وہ ایک نیک شخص ہے اور اللہ ﷻ کے پیارے بندوں میں سے بن جاتا ہے۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جنہیں اللہ عز و جل نے عظیم بنایا ہے؟ سب سے پہلے، ہمارے رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہء کرام، جنہیں اس ﷻ نے کائنات میں سب سے زیادہ بلند کیا ہے؛ اس کے بعد، یہ مبارک دن، مبارک جگہیں، اور اعمال جنہیں ادا کرنا چاہیے۔ یہ سب قابل احترام اور تعظیم کی چیزیں ہیں۔ ان دنوں کی اپنی خاص عبادتیں ہوتی ہیں، مستحب اور سنت کے اعمال۔ اسے جتنا ممکن ہو اتنا ادا کرنے سے ہر مسلمان، ہر شخص کے لیے بڑا فائدہ ہے۔

ایک حدیث میں، ہمارے رسول ﷺ ان دنوں کے بارے میں فرماتے ہیں: "جو شخص محرم کے پہلے دن سے دسویں دن تک روزہ رکھے گا، وہ جنت میں فردوس الاعلیٰ کے سب سے بلند درجات پر پہنچ جائے گا۔" اس لیے، ان دنوں کی تعظیم کرنے میں ہی ہمارا فائدہ ہے۔ شکر ہے اللہ ﷻ کا، ہمارے ملک میں آج بھی بہت سے لوگ ہیں جو ان دنوں کی تعظیم کرتے ہیں اور ان کے بارے میں جانتے ہیں۔ لیکن دوسری جگہوں پر، یہ صورت حال تھوڑی الگ طریقے سے دیکھی جاتی ہے۔ وہ لوگوں کو الجھن میں ڈال دیتے ہیں یہ پوچھ کر، "کیا تم کسی دوسرے فرقے سے ہو، یا اور؟" لیکن، سنت کو زندہ کرنا، سنت پر عمل کرنا، اور ہمارے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا، کسی بھی انسان کے لیے سب سے بلند ترین عبادت ہے۔ کسی بھی شخص کو چاہیے کہ جتنا ممکن ہو اتنا زیادہ ان چیزوں پر عمل کریں۔ اللہ ﷻ ان لوگوں کو معاف کرے جو ایسا نہیں کر سکتے۔ لیکن دوسری جگہوں پر، وہ لوگ ان معاملات کو مختلف سمتوں میں موڑ دیتے ہیں۔ اگر تم اس پر عمل کرتے ہو، تو لوگ تمہیں عجیب نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں، کہتے ہیں، "کیا یہ شخص شیعہ ہے، یا کیا؟ یہ ایسی چیزیں کیوں کر رہا ہے؟" حالانکہ، ہمارے رسول ﷺ کی سنت کو ادا کرنا یہ بھی اللہ عز و جل کا ایک حکم ہے۔ اللہ ﷻ کا پیارا بندہ بننے کے لیے اس پر عمل کرنا سب سے زیادہ اہم چیز ہے۔ اللہ عز و جل، قرآن عظیم الشان میں، فرماتا ہے: **"قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ"**، "اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، [پھر] اللہ تم سے محبت کرے گا۔" (قرآن ۰۳:۳۱)۔ "اگر تم اللہ ﷻ سے محبت کرتے ہو، تو میرا پیروی کرو، اور اللہ ﷻ تم سے محبت کرے گا۔" اگر تم آپ ﷺ کی اطاعت نہیں کرو گے، اگر تم وہ نہیں کرو گے جس پر آپ ﷺ نے عمل کیا (سنت)، اور اگر تم اپنی عقل کے مطابق عمل کرو گے، پھر اللہ ﷻ تمہیں ان بندوں میں شمار کرے گا جن سے وہ ﷻ محبت نہیں کرتا؛ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ پھر، چاہے تم کتنی بھی عبادت کر لو، چاہے تم کچھ بھی کر لو، اس سے کوئی بھی فائدہ نہیں ہو گا۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

لہٰذا، شکر ہے اللہ ﷻ کا، ہمارے رسول ﷺ نے عاشورہ کے دن کے بارے میں یہ فرمایا: ہمیں صرف ایک دن کا روزہ نہیں رکھنا چاہیے؛ یہودی صرف ایک دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ اس لیے، ان کے مقابلے میں، تم نو اور دس تاریخ، یا دس اور گیارہ، یا نو، دس اور گیارہ تاریخ کے روزے رکھ سکتے ہو۔ جس کو چاہیے وہ سب دنوں کے روزے رکھ سکتا ہے۔ دسویں دن چار رکعت کی نماز پڑھنی ہے۔ یہ بہتر ہے کہ اسے عصر کی نماز سے پہلے ادا کر لیا جائے کیونکہ جب مغرب کا وقت داخل ہوتا ہے، تو گیارہواں دن شروع ہو جاتا ہے اور عاشورہ کا دن ختم ہو جاتا ہے۔ تم صبح سے عصر تک کے درمیان، یہ چار رکعت پڑھ سکتے ہو، ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر، اور پھر اپنی دعائیں مانگو۔ اور یہ بھی، اس دن پر، ہمارے رسول ﷺ نے غسل کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ اس طریقے سے، شخص صحت مند ہو جائے گا اور پورے سال اچھی صحت میں گزارے گا۔ یہ چیز بھی بہت اہم ہے، کیونکہ اس دور میں بہت سی معلوم و نامعلوم بیماریاں موجود ہیں، اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ لہٰذا، اس دن پر غسل اس نیت سے کرنا چاہیے کہ پورا سال اچھی صحت میں گزرے۔ لوگوں کو اسی نیت سے یہ کرنا چاہیے تاکہ وہ صحت اور تندرستی پا سکیں؛ اور اس طریقے سے، ہم ہمارے رسول ﷺ کے مبارک کلمات کو ادا کر سکیں۔ اس کے بعد، انہیں چاہیے کہ صدقہ کریں، اپنے گھروں کے لیے ضرورت کی چیزیں خریدیں، اور اپنے خاندان والوں کے ساتھ اچھے سلوک اور شفقت سے پیش آئیں۔ اگر ممکن ہو، تو انہیں اپنی آنکھوں میں سرمہ بھی لگانا چاہیے۔ ضروری نہیں کہ کالا سرمہ ہی ہو؛ دوسری اچھی چیزیں بھی کی جا سکتی ہیں۔ یہ تمام نیک اعمال ہیں جو اس دن پر ادا کیے جا سکتے ہیں۔ اور بے شک، روزہ رکھنا بھی ضروری ہے؛ نو اور دس تاریخ کو، یا دس اور گیارہ تاریخ کے بارے میں ہمارے رسول ﷺ نے خاص ہدایت دی ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کا فرمان ہے، "اگر میں اگلے سال کو دیکھ سکوں، تو میں یہ کروں گا۔" بے شک، اسلام کے ابتدائی سالوں میں، محرم کے مہینے میں روزہ رکھا جاتا تھا، رمضان میں نہیں؛ بعد میں اسے رمضان سے تبدیل کر دیا گیا۔ لہٰذا، اس مبارک دن کو عبادت اور نماز میں گزارنا، یقیناً ایسا کرنے میں ہی ہمارا فائدہ ہے۔ اللہ ﷻ ان دنوں اور راتوں کو با برکت بنائیں۔ ہم، انشاءاللہ، ہم سے جتنا زیادہ ہو سکے، اللہ ﷻ نے جسے عظیم بنایا ہے اس کا احترام کریں، اور ہمیں بھی یہ عطا کیا جائے، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۳ جون ۲۰۲۶/ ۰۸ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org